

# خوردنی اناجوں کی پیداوار کا مجموعی تخمینہ۔ ریکارڈ 273.38 ملین ٹن

Posted On: 09 MAY 2017 7:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 9 مئی 2017 ، اہم فصلوں کی پیداوار سے متعلق 2016-17 کا تیسرا پیشگی تخمینہ آج زراعت، امداد باہمی اور کسانوں کی بہبود کے محکمے کے ذریعہ جاری کیا گیا۔ مختلف فصلوں کی پیداوار سے متعلق یہ جائزہ ریاستوں سے موصول ہونے والے فیڈ بیک پر مبنی ہے اور اس کی توثیق دوسرے ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات سے بھی کی گئی ہے۔ 2016 کے مانسون کے موسم میں بہت اچھی بارش ہونے اور حکومت کے ذریعہ کئے گئے متعدد پالیسی جاتی اقدامات کے نتیجے میں ملک میں رواں سال میں خوردنی اناجوں کی ریکارڈ پیداوار ہوئی ہے۔ 2016-17 کے لئے تیسرے پیشگی تخمینے کے مطابق متعدد فصلوں کی پیداوار سے متعلق تخمینہ درج ذیل ہے۔

## خوردنی اناج۔ 273.38 ملین ٹن (ریکارڈ)

- چاول۔ 109.15 ملین ٹن (ریکارڈ)
- گیہوں۔ 97.44 ملین ٹن (ریکارڈ)
- موٹے اناج۔ 44.39 ملین ٹن (ریکارڈ)
- مکا۔ 26.14 ملین ٹن (ریکارڈ)
- دالیں۔ 22.40 ملین ٹن (ریکارڈ)
- چنا۔ 9.08 ملین ٹن (ریکارڈ)
- تور۔ 4.60 ملین ٹن (ریکارڈ)
- اُرد۔ 2.93 ملین ٹن (ریکارڈ)

تلہن۔ 32.52 ملین ٹن

- سویا بین۔ 14.01 ملین ٹن
- مونگ پھلی۔ 7.65 ملین ٹن
- ارند۔ 1.55 ملین ٹن

کپاس۔ 32.58 ملین گٹھر (ہرایک 170 کلوگرام)

گنا۔ 306.03 ملین ٹن

2016 کے مانسون کے موسم میں بہت اچھی بارش ہونے اور حکومت کے ذریعہ کئے گئے متعدد پالیسی جاتی اقدامات کے نتیجے میں ملک میں رواں سال میں خوردنی اناجوں کی ریکارڈ پیداوار ہوئی ہے۔ 2016-17 کے لئے تیسرے پیشگی تخمینے کے مطابق ملک میں متعدد فصلوں کی پیداوار سے متعلق تخمینہ 273.38 ملین ٹن ہے جو کہ 2013-14 میں خوردنی اناجوں کی ریکارڈ پیداوار 265.04 ملین ٹن سے 8.34 ملین ٹن (3.15 فیصد) زیادہ ہے۔ رواں سال کی پیداوار گزشتہ 5 برسوں (2012-12 سے 2016-16) کی خوردنی اناجوں کی اوسط پیداوار سے 16.37 ملین ٹن (6.37 فیصد) زیادہ ہے۔ رواں سال کی پیداوار گزشتہ سال کی پیداوار سے 21.81 ملین ٹن (8.67 فیصد) زیادہ ہے۔

چاول کی مجموعی پیداوار کا تخمینہ ریکارڈ 109.16 ملین ٹن ہے جو کہ بذات خود ایک نیا ریکارڈ ہے۔ اس سال چاول کی پیداوار 2013-14 کے دوران کی ریکارڈ پیداوار 106.65 ملین ٹن کے مقابلے میں 2.50 ملین ٹن (2.34 فیصد) زیادہ ہے۔ رواں سال کی پیداوار گزشتہ 5 برسوں کی چاول کی اوسط پیداوار سے 105.42 ملین ٹن کے مقابلے میں 3.73 ملین ٹن (3.54 فیصد) زیادہ ہے۔ رواں سال کی پیداوار گزشتہ سال 2015-16 کے دوران چاول کی پیداوار 104.41 ملین ٹن کے مقابلے میں قابل ذکر طور پر 4.74 ملین ٹن (4.54 فیصد) زیادہ ہے۔

گیہوں کی مجموعی پیداوار کا تخمینہ ریکارڈ 97.44 ملین ٹن ہے جو کہ بذات خود ایک نیا ریکارڈ ہے۔ اس سال گیہوں کی پیداوار 2013-14 کے دوران کی ریکارڈ پیداوار 95.85 ملین ٹن کے مقابلے میں 1.66 فیصد زیادہ ہے۔ 2016-17 کی پیداوار گزشتہ 5 برسوں کی گیہوں کی اوسط پیداوار کے مقابلے میں 4.83 ملین ٹن (5.21 فیصد) زیادہ ہے۔ رواں سال کی گیہوں کی پیداوار گزشتہ سال 2015-16 کے دوران گیہوں کی پیداوار 92.29 ملین ٹن کے مقابلے میں قابل ذکر طور پر 5.15 ملین ٹن (5.58 فیصد) زیادہ ہے۔

موٹے اناج کی مجموعی پیداوار کا تخمینہ ریکارڈ 44.39 ملین ٹن ہے جو کہ بذات خود ایک نیا ریکارڈ ہے۔ یہ اوسط پیداوار سے 3.04 ملین ٹن (7.36 فیصد) زیادہ ہے۔ یہ 2010-11 کے دوران کی ریکارڈ پیداوار 43.40 ملین ٹن کے مقابلے میں 0.99 ملین ٹن (2.28 فیصد) زیادہ ہے۔ رواں سال کے موٹے اناج کی پیداوار گزشتہ سال 2015-16 کے دوران موٹے اناج کی پیداوار 38.52 ملین ٹن کے مقابلے میں 5.87 ملین ٹن (15.23 فیصد) زیادہ ہے۔

اہم دالوں کی زیادہ رقبے میں بوائی اور پیداواریت میں قابل ذکر اضافے کے سبب 2016-17 کے دوران دالوں کی مجموعی پیداوار کا تخمینہ 22.40 ہے جو کہ 2013-14 کے دوران کی ریکارڈ پیداوار 19.25 ملین ٹن سے 3.15 ملین ٹن (16.37 فیصد) زیادہ ہے۔ 2016-17 کے دوران دالوں کی پیداوار گزشتہ 5 برسوں کی اوسط پیداوار سے 4.77 ملین ٹن (27.03 فیصد) زیادہ ہے۔ رواں سال کی پیداوار گزشتہ سال کی پیداوار 16.35 ملین ٹن کے مقابلے 6.05 ملین ٹن (37.03 فیصد) زیادہ ہے۔

گزشتہ برس کے مقابلے 7.27 ملین ٹن (28.80 فیصد) اضافے کے سبب ملک میں تلہنوں کی مجموعی پیداوار کا تخمینہ 32.52 ملین ٹن ہے۔ 2016-17 میں تلہنوں کی پیداوار گزشتہ 5 برسوں کی تلہنوں کی اوسط پیداوار کے مقابلے 3.27 ملین ٹن (11.17 فیصد) زیادہ ہے۔

ملک میں گنے کی پیداوار کا تخمینہ 306.03 ملین ٹن ہے جو کہ گزشتہ سال کی پیداوار 348.45 ملین ٹن کے مقابلے 42.42 ملین ٹن (منفی 12.17 فیصد) ہے۔

اگرچہ 2016-17 میں کپاس کی بوائی کم رقبے میں ہوئی ہے تاہم کپاس کی بہتر پیداواریت کے سبب نتیجہ 32.58 ملین گڈھر (ہر ایک 170 کلوگرام) زیادہ پیداوار کی شکل میں برآمد ہوا ہے۔ اس طرح سے اس میں 8.57 فیصد کا اضافہ ہوا ہے جبکہ 16-2015 کے دوران کپاس کی پیداوار 30.01 ملین گڈھر ہوئی تھی۔

ملک میں جوٹ اور میسٹا کی پیداوار کا تخمینہ 10.27 ملین گڈھر (ہر ایک 180 کلوگرام) لگایا گیا ہے جو کہ گزشتہ برس کی پیداوار 10.52 ملین گڈھر کے مقابلے میں معمولی طور پر (منفی 2.39 فیصد) کم ہے۔

-----

م ن م م ن ا

(09-05-17)

U- 2211

